اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ، لاہور

اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب وتہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

☆☆☆

نام کتاب	———	حیاتِ اعلیٰ حضرت
نام مؤلف	———	ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع کتاب	———	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات
سال تصنیف	———	۱۹۳۸ء
سال طباعت جلد اول	———	۱۹۶۰ء
سال طباعت مکمل	———	۲۰۰۳ء
مقدمہ	———	ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)
ترتیب نو وتہذیب تازہ	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
تالیف سے طباعت تک	———	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
حروف چینی	———	محمد عالم مختار حق
کمپوزنگ	———	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056
صفحات	———	۱۰۸۰
ناشر	———	مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
تقسیم کار	———	مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن	———	۵۰۰ روپے
کوڈ نمبر	———	2M63

ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی
- ☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)
- ☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)
- ☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

اس کو ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا: یہ نہ ہوگا۔ بلکہ اس کا حاصل فقط تبدیل سلطنت ہے۔ انہوں نے کہا۔ ہاں یہی ہوگا جو میں نے حکم لگایا ہے۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا مجھے اس سے اتفاق نہیں اس کا اثر میرے خیال میں یہ نہیں۔ یہ سن کر وہ خاموش ہوگئے اور تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد اپنے گھر تشریف لے گئے۔ پھر کئی مہینہ کے بعد دوبارہ تشریف لائے تو اعلیٰ حضرت نے دریافت فرمایا: ''کہیے حضرت کہاں لاہور فتح اور دہلی پر دھمک ہوئی''۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا حکم لگانا بھی تو غلط ہوا ''کہاں تبدیل سلطنت ہوئی'' ارشاد فرمایا: سلطنت تو بدل گئی پہلے ملکۂ وکٹوریہ کی سلطنت تھی یعنی ولیم کے خاندان میں اور آج کل ایڈورڈ ہفتم بادشاہ ہیں' ان کا خاندان دوسرا ہے' دُودیال سے خاندان لیا جاتا ہے نہ کہ ننہال سے۔ شرعاً نسب کا اعتبار باپ کی طرف سے ہوتا ہے نہ ماں کی جانب سے۔ تب مولوی غلام حسین خاموش ہوگئے۔

بارش کے متعلق اعلیٰ حضرت کا تصرف:

ایک اور واقعہ انہیں کا ہے ایک دن تشریف لائے تو اعلیٰ حضرت نے دریافت فرمایا فرمایئے بارش کا کیا اندازہ ہے کب تک ہوگی؟ انہوں نے ستاروں کی وضع سے زائچہ بنایا اور فرمایا کہ: اس مہینے میں پانی نہیں ہے آئندہ ماہ میں بارش ہوگی۔ یہ کہہ کر وہ زائچہ اعلیٰ حضرت کی طرف بڑھا دیا۔ اعلیٰ حضرت نے دیکھ کر فرمایا: اللہ کو سب قدرت ہے چاہے تو آج بارش ہو۔ انہوں نے کہا یہ کیسے ہوسکتا ہے آپ ستاروں کی وضع کو نہیں دیکھتے؟ حضرت نے فرمایا کہ: میں سب دیکھ رہا ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ ستاروں کے واضع اور اس کی قدرت کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ (پھر اس مشکل مسئلے کو کس قدر آسان طریقے پر سمجھا دیا)۔ سامنے کلاک لگی ہوئی تھی۔ اعلیٰ حضرت نے ان سے پوچھا وقت کیا ہے بولے سوا گیارہ بجے ہیں۔ فرمایا: ۱۲ بجے میں کتنی دیر ہے؟ بولے پون گھنٹہ حضرت نے فرمایا: اس سے قبل کہا: نہیں۔ ٹھیک پون گھنٹہ۔ اعلیٰ حضرت اٹھے اور بڑی سوئی کو گھما دیا فوراً ٹن ٹن بارہ بجنے لگے۔ حضرت نے فرمایا کہ: آپ نے فرمایا تھا ٹھیک پون گھنٹہ بارہ بجنے میں ہے۔ بولے کہ ''آپ نے اس کی سوئی کھسکا دی ورنہ اپنی رفتار سے پون گھنٹے ہی بعد ۱۲

بجتے"۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا:

اسی طرح رب العزۃ جل جلالہٗ قادر مطلق ہے کہ جس ستارے کو جس وقت جہاں چاہے پہنچا دے۔ وہ چاہے تو ایک مہینہ ایک ہفتہ ایک دن کیا ابھی بارش ہونے لگے۔

اتنا زبان مبارک سے نکلنا تھا کہ چاروں طرف سے گھنگھور گھٹا آ گئی اور پانی برسنے لگا۔ غرض اعتقاد علم نجوم پر اس قسم کا تھا۔ ستاروں کے اثرات کے قائل تھے مگر اصل فاعل و مختار حضرت عزت جل شانہ کو جانتے تھے۔ ستاروں کی وضع اور رفتار بدلنے کی بھی ضرورت نہیں یفعل اللّٰہ مایشاء ویحکم ما یرید

اعلیٰ حضرت کی علم توقیت میں مہارت:

مولانا مولوی محمد ابراہیم رضا خاں صاحب عرف جیلانی میاں سلمہ کی ولادت کا زائچہ بنایا اور فن کے اعتبار سے اس پر احکام ثبت فرمائے' جو مستقل ایک رسالہ کی شکل میں خود دست مبارک کا لکھا ہوا کتب خانے میں موجود ہے۔ اسکے اوپر تحریر فرمایا الغیب عنداللّٰہ ہیٔت و نجوم میں کمال کے ساتھ علم توقیت میں کمال تو حد ایجاد کے درجہ پر تھا۔ یعنی اگر اس فن کا موجد کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ علماء نے جستہ جستہ اس کو مختلف مقامات پر لکھا ہے لیکن میرے علم میں کوئی مستقل کتاب اس فن میں نہ تھی۔ اسی لئے جب میں نے اور میرے ساتھ مولوی سید شاہ غلام محمد صاحب بہاری' مولانا مولوی حکیم سید شاہ عزیز غوث صاحب بریلوی' مولوی سید محمود جان صاحب بریلوی' حضرت حجۃ الاسلام صاحبزادہ والا جاہ مولانا شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی' مولوی نواب مرزا صاحب بریلوی نے اس فن کو حاصل کرنا شروع کیا تو کوئی کتاب اس فن کی نہ تھی جس کو ہم لوگ پڑھتے۔ اسی وجہ سے اعلیٰ حضرت خود ہی اس کے قواعد زبانی ارشاد فرماتے اسی کو ہم لوگ لکھ لیتے اور اسی کے مطابق عمل کر کے اوقات نصف النہار' طلوع وغروب صبح صادق عشا' ضحوۂ کبریٰ' عصر نکالتے۔ ایک زمانہ تک تو وہ قواعد ہم لوگوں کی کاپیوں میں لکھے رہے' پھر میں نے ان سب کو ایک کتاب میں جمع کر کے پوری توضیح وتشریح کیساتھ مع مثال بلکہ امثلہ لکھ کر اسکا نام